



## سوال

(98) زیر استعمال زلورات پر زکوٰۃ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زیر استعمال زلورات، یا استعمال کے لیے یا عاریہ دینے کے لیے تیار کرانے گئے زلورات کی زکوٰۃ کے بارے میں علماء کا اختلاف معروف ہے اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اور اگر ان زلورات میں زکوٰۃ واجب ہونے کی بات مان لیں تو کیا اس کا بھی نصاب ہے؟ اور اگر کہتے ہیں کہ ان کا بھی نصاب ہے تو ان احادیث کا کیا جواب ہے جو زلورات میں زکوٰۃ کے وجوب پر دلالت کرتی ہیں اور جن کے اندر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زلورات کی زکوٰۃ نہ دینے والوں کو جہنم کی آگ کی وعید سنائی ہے مگر ان سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ وہ نصاب زکوٰۃ کو نہیں پہنچتے ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سونے اور چاندی کے زلورات جو زیر استعمال ہیں یا استعمال کے لیے یا عاریہ دینے کے لیے بنوائے گئے ہیں ان میں زکوٰۃ کے واجب ہونے کے بارے میں علماء کے درمیان اختلاف معروف و مشہور ہے لیکن راجح قول یہی ہے کہ ان زلورات میں بھی زکوٰۃ واجب ہے کیونکہ سونے اور چاندی میں زکوٰۃ واجب ہونے کے جو دلائل ہیں وہ عام ہیں نیز عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحیح حدیث ہے کہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور ان کی بیٹی کے ہاتھ میں سونے کے دو موٹے لنگن تھے اسے دیکھ کر آپ نے فرمایا: کیا تم اس کی زکوٰۃ دیتی ہو؟ اس نے جواب دیا: نہیں آپ نے فرمایا کیا تم کو یہ لہجہ لگے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے بدلے تمہیں آگ کے دو لنگن پہنائے؟ چنانچہ اس نے وہیں دونوں لنگن نکال دیئے اور کہا: یہ دونوں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہیں۔

نیز ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ: کیا یہ کمز ہے؟ آپ نے فرمایا: جو مال زکوٰۃ کے نصاب کو پہنچ جائے اور پھر اس کی زکوٰۃ دے دی جائے تو وہ کمز نہیں۔ آپ نے ان سے یہ نہیں فرمایا کہ زلورات میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

یہ ساری حدیثیں ان زلورات پر محمول کی جائیں گی جو نصاب زکوٰۃ کو پہنچ گئے ہوں تاکہ ان احادیث کے درمیان اور زکوٰۃ کے متعلق سے وارد دیگر دلائل کے درمیان تطبیق ہو جائے کیونکہ جس طرح قرآنی آیات ایک دوسرے کی تفسیر کرتی ہیں اور احادیث نبوی آیات کی تفسیر کرتی ہیں نیز آیات کے عام کو خاص اور مطلق کو مقید کرتی ہیں اسی طرح احادیث بھی بعض بعض کی تفسیر کرتی ہیں کیونکہ یہ سب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے ہیں اور جو بات اللہ کی جانب سے ہو اس میں باہم تعارض محال ہے بلکہ بعض سے بعض کی تصدیق و تفسیر ہوتی ہے۔



زبورات میں زکاۃ واجب ہونے کے لیے جس طرح ان کا مقدار نصاب تک پہنچنا ضروری ہے اسی طرح دیگر اموال زکاۃ مثلاً روپے پیسے سامان تجارت اور چوپایوں کی طرح زبورات پر ایک سال کی مدت کا گزرنا بھی ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 166

محدث فتویٰ